سوال

(66)جب اذان ہورہی ہو تو قضائے حاجت کے لیے ننگے سَر یا ننگے پاؤں جانا کیسا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب اذان ہورہی ہو تو قضائے حاجت کے لیے جاسکتے ہیں کہ نہیں اور ننگے سَر اور ننگے پاؤں جانا جائز ہے کہ نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قضائے حاجت کی خاطر جب نماز کو مؤخر کیا جاسکتا ہے، تو بوقت ِاذان بیت الخلاء جانے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

دراصل یہ ہر آدمی کی ایک اضطراری حالت ہے جس کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں۔ 'سُبحَانَ مَن تَنَزَّہَ عَنِ العَجزِ' نیز محل نجاست ننگے پاؤں جانے سے احتیاط کرنا چاہیے، کیونکہ طہارت و پاکیزگی عبادت کی قبولیت میں اوّلین شرط ہے۔ اور جہاں تک تعلق ہے ایسے مقامات میں ننگے سَر جانے کا، سو اس میں کوئی حرج معلوم نہیں ہوتا۔ وا   أعلم بالصواب

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ :صفحہ :121

محدث فتویٰ